السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی ظہر کی نماز عصر کی اذان کے بعد پڑھتا ہے تو کیا وہ چار رکعت ہی پڑھے گا یا دو رکعت اور ظہر اور عصر کی نماز مغرب کی نماز کے بعد پڑھے تو چار چار رکعت یا دو دو رکعت ہوگی؟ ایک آدمی کی عادت ہی اکٹھی نماز پڑھنے کی ہے تو کیا وہ پورے فرض نماز کی ادائیگی کرے گا یا دو دو اور تین تین مغرب پڑھے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کام کی وجہ سے نماز کا وقت نکال دینا درست نہیں إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا [النساء: ۱۰۳]

''یقینا نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض ہے۔''

البتہ سفر میں بوجہ سفر ظہر اور عصر جمع کر سکتا ہے۔ اسی طرح مغرب اور عشاء جمع کر سکتا ہے۔ تقدیم وتاخیر دونوں درست ہیں البتہ حضر میں نہ جمع تقدیم ثابت ہے اور نہ ہی جمع تاخیر۔ ہاں حضر میں کبھی کبھار جمع صوری سے کام لے سکتا ہے۔ حضر میں نماز کا وقت نکل جانے کے بعد حضر والی پوری نماز پڑھی جائے گی نہ کہ صرف فرض رکعات اور نہ ہی قصر صرف دو رکعات۔ پورے فرض، سنن و نوافل سمیت پڑھے جائیں گے کیونکہ یہ حضر ہے سفر نہیں۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ